نقارۂ خدا

ترجمہ متفرق آیات

- کسی مرد مومن اور مومن عورت کے لیے مناسب نہیں کہ جب اللہ اور اس کا رسول کسی کام کا حکم دے تو انہیں اپنے کام میں اختیار باقی رہے اور جس نے اللہ اور اس کے رسولؐ کی نافرمانی کی تو وہ صریح گمراہ ہُوا ——— (سورہ الاحزاب آیت - ۳۶)
- وہ لوگ اگر ہم انہیں دنیا میں حکومت دے دیں تو نماز کی پابندی کریں اور زکوٰۃ دیں اور نیک کام کا حکم کریں اور بُرے کاموں سے روکیں اور ہر کام کا انجام تو اللہ تعالٰی کے ہی ہاتھ میں ہے۔ ——— (سورہ الحج آیت ۴۱)
- سو جو لوگ اللہ کے حکم کی مخالفت کرتے ہیں انہیں اس سے ڈرنا چاہیے کہ ان پر کوئی آفت آئے یا ان پر کوئی دردناک عذاب نازل ہو جائے ——— (سورہ النور آیت ۶۳)
- پھر ان کی جگہ ایسے ناخلف آئے جنہوں نے نماز ضائع کی اور خواہشات کے پیچھے پڑ گئے پھر عنقریب گمراہی کی سزا پائیں گے ——— (سورہ مریم آیت - ۵۹)
- اور اس سے بڑھ کر کون ظالم ہو گا جسے اس کے رب کی آیتوں سے سمجھایا جائے پھر وہ ان سے منہ موڑ لے ہمیں تو گنہگاروں سے بدلہ لینا ہی ہے ——— (سورہ السجدہ آیت ۲۲)
- اور جس نے انکار کیا پس تو اس کے انکار سے غم نہ کھا۔ انہیں ہمارے پاس آنا ہے۔ پھر ہم انہیں بتا دیں گے کہ انہوں نے کیا کیا ہے۔ بے شک اللہ دلوں کے راز جانتا ہے۔ ہم انہیں تھوڑا سا عیش دے رہے ہیں پھر ہم انہیں سخت عذاب کی طرف گھسیٹ کر لے جائیں گے۔ (سورہ لقمان آیت ۲۳-۲۴)
- انکار کرنے والے یہ نہ سمجھیں کہ ہم جو انہیں مہلت دیتے ہیں یہ ان کے حق میں بھلائی ہے۔ ہم تو انہیں مہلت اس لیے دیتے ہیں کہ وہ گناہ میں زیادتی کریں اور ان کے لیے خوار کرنے والا عذاب ہے ——— (سورہ آل عمران آیت ۱۷۸)
- اور جب اسے کہا جاتا ہے کہ اللہ سے ڈر تو وہ شوخی میں آ کر اور بھی گناہ کرتا ہے۔ سو اس کے لیے دوزخ کافی ہے اور البتہ وہ بُرا ٹھکانہ ہے ——— (سورہ البقرہ آیت ۲۰۶)
- اور اگر اللہ لوگوں کے اعمال پر نظر کرتا تو سطح زمین پر کوئی جاندار نہ چھوڑتا لیکن وہ انہیں ایک مقررہ وقت تک ڈھیل دیتا ہے۔ پس جب ان کا وقت مقررہ آ جائے گا تو بے شک اللہ اپنے بندوں کو خوب دیکھ رہا ہے ——— (سورہ فاطر آیت ۴۵)

(خواہش مبلغ ملتان)